

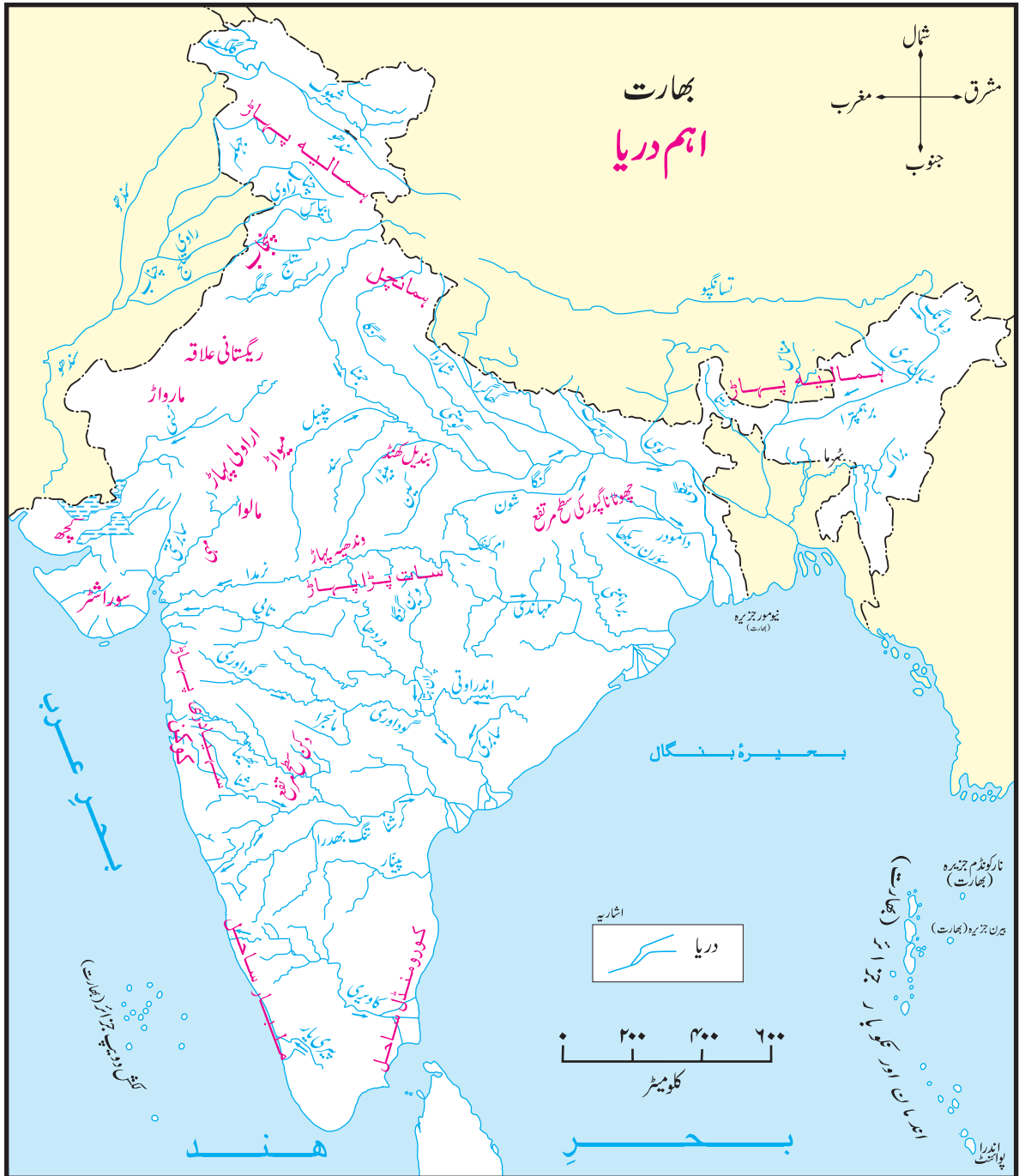
۱۰۔ بھارت کا تعارف

ذکر ہے۔ ہمارا ملک مختلف ندیوں، پہاڑوں اور سطح مرتفعوں سے مالا مال ہے۔ ان میں سے کچھ کے نام نقشے میں دیے ہوئے ہیں۔ ذرا بتائیے تو، نقشے میں دیے ہوئے ناموں میں سے کون سے نام آپ کو معلوم ہیں۔ غور کیجیے کہ ان ناموں کو آپ نے کہاں پڑھا ہے۔ نقشے میں ان ناموں کے گرد O بنائیے۔



نقشے سے دوستی

ذیل میں دیا ہوا بھارت کا نقشہ دیکھیے۔ نقشے میں بھارت کی مختلف ندیوں کے نام دیے ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند نام ہم اکثر سنتے یا بولتے ہیں۔ حب الوطنی کے مختلف گیتوں میں بھی ان کا



جنگلاتی علاقہ



ریگستانی علاقہ



میدانی علاقہ



پہاڑی علاقہ



دلدلی علاقہ



(۷) نقشے میں جھیلیں تلاش کیجیے اور ان کے نام لکھیے۔

(۸) کھاڑیوں کے نام تلاش کیجیے اور وہ بھارت کی کس سمت میں واقع ہیں، نام کے ساتھ لکھیے۔

(۹) بھارت کے تینوں جانب موجود آبی حصوں کا مشاہدہ کیجیے۔ ان کے نام تلاش کر کے وہ کس سمت میں ہیں، لکھیے۔

(۱۰) لکش دوپ، اندمان اور نکوبار جزائر تلاش کر کے ان میں سے چند جزیروں کے نام لکھیے۔

(۱۱) شمال کی طرف واقع میدانی علاقے میں کس دریا کی وادی ہے؟

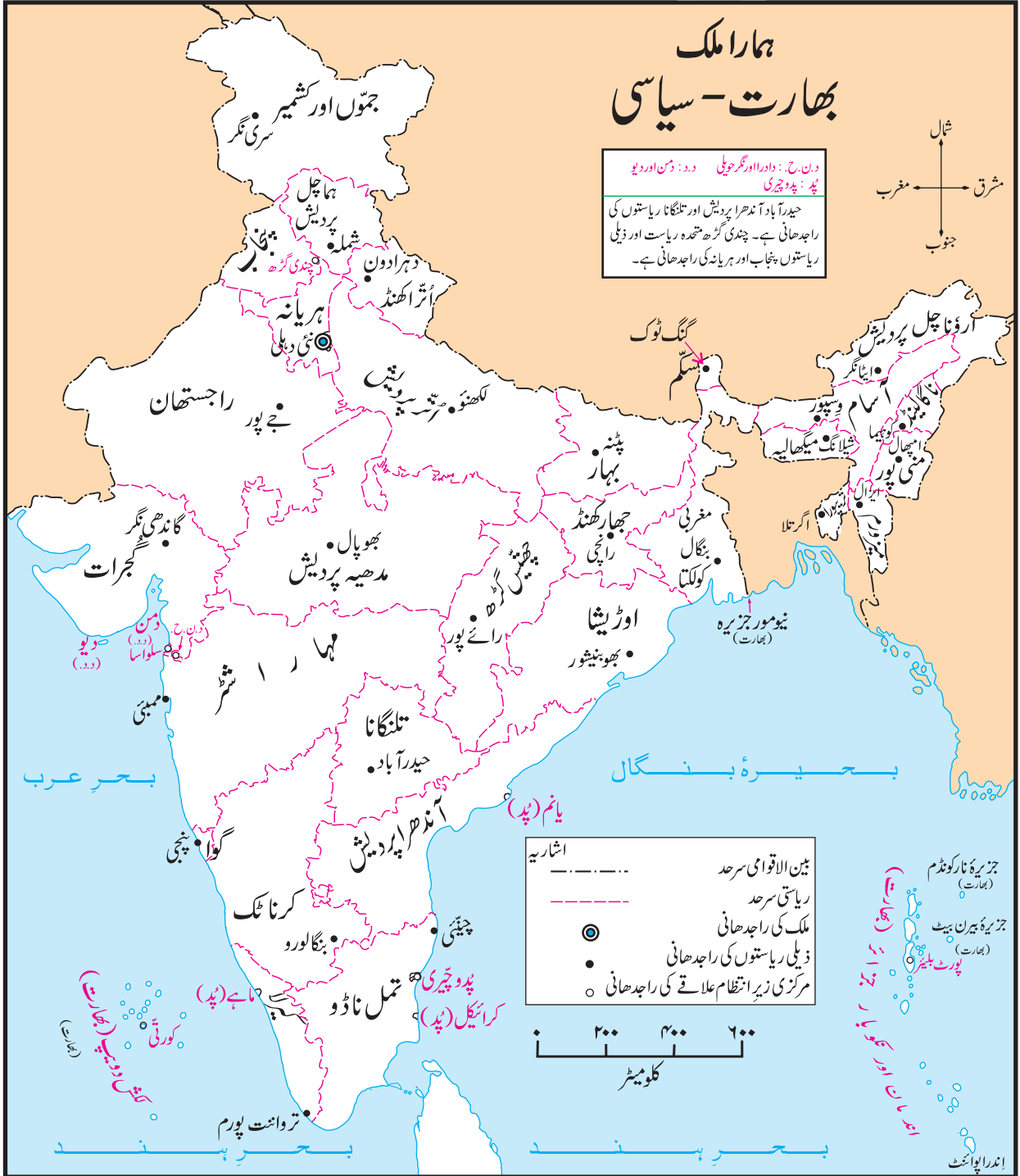
ہم نے نقشہ اور اس پر مشتمل سوالوں کے ذریعے بھارت کی قدرتی تشکیل (طبعی ساخت) کی معلومات حاصل کی۔

ہمارا ملک مختلف دریاؤں، پہاڑوں، سطح مرتفعوں، میدانوں، جزائر وغیرہ سے بھرا پڑا ہے۔ بھارت کا جنوبی حصہ تینوں جانب سے پانی سے گھرا ہوا ہے۔ جنوب کے اس حصے کو 'بھارتی جزیرہ نما' کہتے ہیں۔ شمال کی جانب ہمالیہ جیسے انتہائی بلند پہاڑی سلسلے سے ہماری سرحد بنی ہے۔ اپنے ملک میں جنگلات، میدان، ریگستان وغیرہ ہیں۔ سامنے دی ہوئی تصویریں دیکھیے۔

ہمارا ملک بہت پھیلا ہوا ہے۔ سطح سمندر سے بلندی میں فرق ۸۰۰۰ میٹر سے زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علاقے کی مناسبت سے بھارت کی آب و ہوا میں تنوع پایا جاتا ہے۔ آب و ہوا کے تنوع کی وجہ سے نباتات، حیوانات اور پرندوں میں بھی بڑے پیمانے پر رنگارنگی پائی جاتی ہے۔ اسی طرح مختلف قسم کی فصلیں بھی ملتی ہیں۔ مثلاً شمالی بھارت میں گیہوں اہم فصل ہے جبکہ ساحلی علاقوں اور جنوبی بھارت میں چاول اہم فصل ہے۔ وسطی بھارت میں جوار کی پیداوار بڑے پیمانے پر ہوتی ہے۔

ان تمام تنوعات کے ہمہ گیر اثرات ہماری زندگیوں، رسم اور رواج، روایتوں، عوامی زندگی اور تہذیب پر نظر آتے ہیں۔

اپنے ملک میں مختلف ذاتوں، جماعتوں اور مذہبوں کے لوگ رہتے ہیں۔ مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہمیں یہ تنوع علاقے کے مطابق غذا، لباس، عید تہوار وغیرہ میں آسانی سے نظر آتا ہے۔



- ۳- جنوبی سرے پر واقع ریاست کا نام لکھیے۔
- ۴- مشرقی سرے پر واقع ریاستوں کو الگ رنگ سے رنگیے۔ ان کے نام اور ان کی راجدھانیوں کے نام لکھیے۔
- ۵- رقبے کے اعتبار سے بڑی ریاستوں کو پیلے رنگ سے رنگیے اور راجدھانیوں کے ناموں کے گرد ○ بنائیے۔
- ۶- لال رنگ سے لکھے گئے نام کون سا علاقہ ظاہر کرتے ہیں؟

- ۱- اپنی ریاست پہچانیے۔ اسے اپنے پسندیدہ رنگ سے رنگیے اور راجدھانی کا نام لکھیے۔
- ۲- شمالی سرے پر واقع ریاست کا نام لکھیے۔



آئیے دماغ پر زور دیں۔

- ۱۔ اپنی ریاست کے پڑوس میں اور سال ۲۰۱۴ء میں کون سی نئی ریاست وجود میں آئی؟
- ۲۔ بھارت میں کل کتنی ریاستیں ہیں؟
- ۳۔ بھارت کا صحرائے اعظم خاص طور پر کس ریاست میں ہے؟

اب آپ کی جمع کی ہوئی ہر ریاست کی خصوصیات کی جدول بنا کر جماعت میں آویزاں کیجیے۔ اس سرگرمی کو انجام دیتے وقت مرکزی زیر انتظام علاقوں کو فراموش نہ کیجیے۔ اس طرح مختلف ریاستوں کی خصوصیات سے مزین کمرہ جماعت تیار ہوگا۔

بھارت کے علاقائی تنوع کے مطابق فصلوں کی پیداوار میں بھی رنگارنگی نظر آئے گی۔ اگلے صفحے پر دیے ہوئے نقشے کے ذریعے ہم معلوم کریں گے کہ بازار یا دکان میں ہمیں جو چائے کی پتی، کافی، سنترے، آم وغیرہ اشیاء ملتی ہیں وہ دراصل کہاں پیدا ہوتی ہیں اور ہم تک کس طرح پہنچتی ہیں۔

بھارت ایک عوامی جمہوری ملک ہے۔ دہلی بھارت کی راجدھانی ہے۔ رقبے کے اعتبار سے راجستھان بھارت کی سب سے بڑی ریاست ہے۔ اس کے بعد مدھیہ پردیش اور تیسرے نمبر پر مہاراشٹر ریاست ہے۔ رقبے کے لحاظ سے گوا بھارت کی سب سے چھوٹی ریاست ہے۔



آئیے یہ کر کے دیکھیں۔

جماعت میں ہر طالب علم ایک ایک ریاست کا انتخاب کرے۔ منتخب کی گئی ریاستوں کی معلومات نیچے دیے گئے نکات کے مطابق حاصل کیجیے۔

- ۱۔ سماجی/تہذیبی خصوصیات: زبان، تہوار، جشن، لباس، رقص کی قسم۔
 - ۲۔ جغرافیائی خصوصیات: زمین کی شکلیں، آبی شکلیں، جنگلات۔
- آپ یہ معلومات حاصل کرنے کے لیے اسکول کی لائبریری، اخبارات، رسائل، انٹرنیٹ، ٹی وی اور استاد کی مدد لے سکتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

ملک کی حفاظت کے نقطہ نظر سے ان تمام جزیروں کے مقامات بے حد اہم ہیں۔ مہاراشٹر کے ساحل کی حفاظت کے لیے چند جزیروں پر قلعے تعمیر کیے گئے ہیں۔ ان تاریخی قلعوں کو سمندری قلعے کہتے ہیں۔ اس طرح کے کئی قلعے کوکن کے ساحل پر کئی مقامات پر نظر آتے ہیں۔

بھارت کے علاقے میں اصل بھارتی زمین کے علاوہ بے شمار جزائر بھی شامل ہیں۔

- ۱۔ بحر عرب میں لکش دوپ کے جزیرے ہیں۔
- ۲۔ بحیرہ بنگال میں اندمان اور نکوبار جزائر ہیں۔
- ۳۔ بھارت کی اصل زمین کے قریب سمندر میں جزیرے ہیں۔



جل درگ (سمندری قلعہ): ججیرہ



اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

ہمارے ملک میں نباتات، جانوروں، پرندوں میں تنوع ہے۔ جنگلاتی علاقے میں جائیں تو یہ تنوع ہمیں آسانی سے نظر آئے گا۔ اس تنوع کی ہمیں حفاظت کرنا چاہیے۔



ہم نے کیا سیکھا؟

- ہم نے نقشے کے ذریعے بھارت کا تعارف حاصل کیا۔
- بھارت کی زمینی شکلیں اور آبی شکلیں معلوم کیں۔
- بھارت کی مختلف زبانوں، لباس، عید تہوار، خصوصیات کی معلومات سرگرمی کے ذریعے حاصل کی۔
- بھارت کی چند زرعی پیداوار اور آمدورفت کے راستوں کا تعارف حاصل کیا۔

۵۔ ناگپور کے سنترے بریکانیر بھیجنے کے لیے راستہ متعین کیجیے اور ہاتھ پھیریے۔

۶۔ ریاست مغربی بنگال تک کافی اور آم بھیجنے کا راستہ متعین کیجیے اور ہاتھ پھیریے۔

۷۔ مہاراشٹر کی پیاز ریاست اروناچل پردیش تک کس راستے سے بھیجیں گے؟



کیا کریں گے بھلا؟

امن اور ثانیہ ممبئی میں رہتے ہیں۔ انھیں اندمان اور نکوبار جزائر دیکھنا ہے۔ پہلے وہ چینی میں اپنے ماموں کے پاس جائیں گے۔ پھر ان جزائر کی سیر کو جائیں گے۔ اس سفر کے لیے صفحہ ۴۹ کے نقشے میں دیے ہوئے راستوں میں سے کون سا راستہ اختیار کرنا ہوگا؟ کیا آپ نقشے میں اس راستے پر قلم پھیر کر ان کی مدد کریں گے؟

مشق

سرگرمی:

- (۱) بھارت کی شمالی سرحد پر واقع ذیلی ریاستوں میں سے کسی ایک ریاست کی عوامی زندگی کے بارے میں معلومات تصویروں کے ساتھ ذخیرہ کیجیے۔
- (۲) یک کرداری تمثیل پیش کیجیے۔ ”میں ریاست..... بول رہی ہوں۔“
- (۳) آپ کے اردگرد رہائش پذیر لوگ جو زبانیں بولتے ہیں اس کی معلومات حاصل کیجیے۔ وہ زبانیں کون کون سی ریاستوں کی ہیں، بیاض میں لکھیے۔



(الف) درج ذیل بیانات کی غلطیاں درست کر کے بیانات کو بیاض میں لکھیے۔

- (۱) ہماچل پردیش میں کافی کے باغات ہیں۔
- (۲) کوکن کا علاقہ بھارت کے مشرقی حصے میں ہے۔
- (۳) رقبے کے لحاظ سے ریاست تری پورہ سب سے چھوٹی ریاست ہے۔
- (۴) ساہیو نندی مدھیہ پردیش سے گزرتی ہے۔
- (۵) سہیا دری پہاڑی سلسلہ آندھرا پردیش میں ہے۔

(ب) صفحہ ۴۴ اور صفحہ ۴۷ پر دیے ہوئے نقشوں کا مطالعہ کیجیے اور کون سے دریا کون کون سی ریاستوں سے بہتے ہیں، بیاض میں لکھیے۔